رجب، شعبان، رمضان

مولانا سید فدا حسین بخاری

فضائل ماہِ رجب المرجب:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ: رجب کا مہینہ خدا کے ہاں بہت عظمت و بزرگی کا حامل ہے۔ نیز یہ بھی وارد ہوا ہے کہ: رجب خدا کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ روایت کے مطابق رجب کے مہینے میں تین روزے رکھنے کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ: رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہید سے زیادہ میٹھا ہے جو شخص اس ماہ میں ایک دن روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔ اس مہینے کی مخصوص اعمال اور دعائیں ہیں جنہیں کتاب ''مفاتیح الجنان'' میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ اس مہینے کی اہم مناسبات ذیل میں پیش کی جارہی ہیں:

تاریخ	اہم مناسبت/ اہم واقعہ
یکم رجب	۵۷ھ: ولادت باسعادت امام پنجم حضرت امام محمد باقر علیہ السلام۔
۳ رجب	۲۵۴ھ: شہادتِ حضرت امام علی نقی علیہ السلام۔ متوکل عباسی نے آپؑ پر ظلم و جور روا رکھا۔ آپؑ کو ۲۰ سال تک وطن سے دور سامرہ میں نظر بند کئے رکھا۔ عباسی دور میں ہی آپؑ کی شہادت ہوئی۔ عراق کے شہر سامرہ میں آپؑ کا مزار مرجع خلائق ہے۔
۹ رجب	ولادتِ حضرت علی اصغر ابن امام حسین علیہما السلام۔

۱۰ رجب	۱۹۵ھ: ولادت باسعادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام۔
۱۲ رجب	۳۰ عام الفیل: مناجات حضرت فاطمہ بنت اسدؑ اور دیوار کعبہ کا شق ہو جانا۔
۱۳ رجب	۳۰ عام الفیل: مولود کعبہ، امام المتقین حضرت امام علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بمقام خانہ کعبہ، مکہ مکرمہ۔
۱۵ رجب	۶۲ھ: وفاتِ حضرت زینب بنت علی علیہما السلام۔
۱۸ رجب	۱۰ھ: وفاتِ فرزند رسولؐ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ ان کا انتقال طفولیت میں ایک سال دس مہینے اور آٹھ دن کی عمر میں ہوا۔ ان کی قبر مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ میں واقع ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ابراہیمؑ کی وفات پر رسول پاکؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور فرماتے تھے: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمگین ہے۔ لیکن میں اس حالت میں ایسی کوئی بات نہیں کہوں گا جو پروردگار کو گراں گزرے۔ (یعنی میں رضائے الٰہی پر راضی ہوں)۔
۲۴ رجب	۸ھ: حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھوں خیبر فتح ہوا۔
۲۵ رجب	۱۸۳ھ: امام ہفتم حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت۔
۲۶ رجب	رسول اکرمؐ کے مونس و مددگار، آپؐ کے پیارے چچا حضرت ابو طالب علیہ السلام کی وفات۔ آپؑ کا نامِ مبارک عمران اور کنیت ابو طالب تھی۔ آپؑ اسلام کے عظیم محسن تھے۔ ہجرتِ رسول سے تین سال قبل آپ کا وصال ہوا۔
۲۷ رجب	یوم مبعث: اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نزولِ وحی کا آغاز ہوا۔ یہ واقعہ حضرت آدمؑ کے زمین پر اترنے کے 6203 سال بعد غار حرا میں رونما ہوا۔ اس موقع پر سورہ علق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔
۲۸ رجب	۶۰ھ: حضرت امام حسین علیہ السلام کی اپنے اہل بیتؑ و اعوان کے ہمراہ مدینہ سے بسوئے مکہ روانگی۔